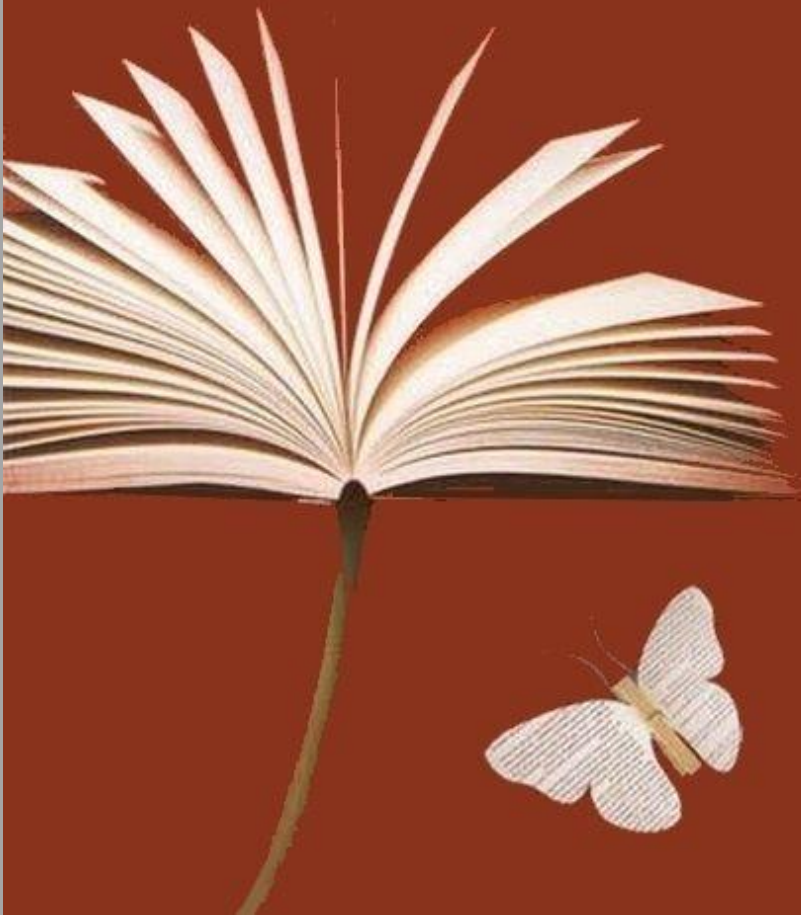


100 GOLDEN WORDS POSTS

VOLUME 12

100 سُنہرے الفاظ پوسٹس

جلد 12





وہ جو چاہے تو کیا نہیں ممکن

وہ نہ چاہے تو کیا کرے کوئی

اپنی زندگی میں خود

روشنیاں پیدا کرو

یقین جانو

تمہارے اپنے علاوہ کوئی

تمہارا وفادار نہیں ہے





درختوں سے تعلق کا ہمز تو سیکھ لے انساں ...
جرطوں میں زخم لگتے ہیں ٹہنیاں سوکھ جاتی ہیں ...

دُعائی ضرورت ہو تو
کسی انسان کی
کوئی نہ کوئی مشکل حل کیا کرو

واصف علی واصف (گفتگو 27، صفحہ 275)



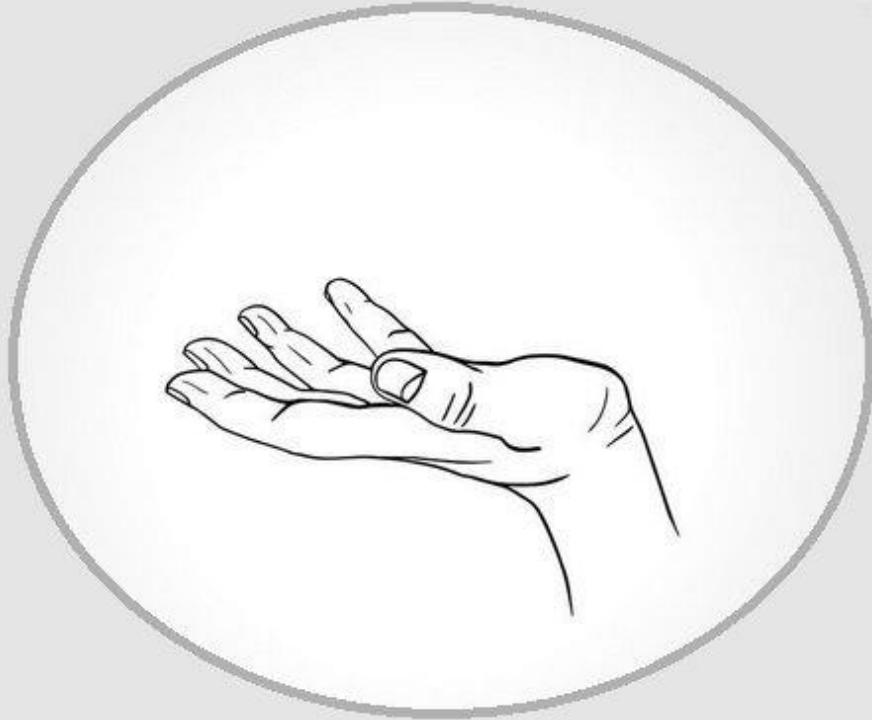
یا اللہ

میرے اُن گناہوں کو بخش دے

جو مجھے بے چین رکھتے ہیں

اور جو میری دُعاؤں کو قبول ہونے نہیں دیتے

آمین ثم آمین





کیا آپ چاہتے ہیں کہ
آپ کی اولاد نیک صالح
اور آپ کی فرماں بردار ہو؟

میں جب بھی کسی سلجھے ہوئے خوش حال نوجوان کو دیکھتا ہوں
تو یقین ہو جاتا ہے کہ ضرور اس کا باپ صالح اور نیک آدمی ہوگا۔

سورۃ الکہف میں ایک تفصیلی واقعے کے بیان کے دوران فرماں الہی ہے

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا (اور ان کا باپ نیک تھا) (آیت 82)

ہر شخص کی تمنا ہوتی ہے کہ اس کی اولاد نیک اور فرماں بردار ہو

لیکن صرف خواہش سے کچھ نہیں ہوتا

اس کے لئے تو پھر اپنے آپ کو صالح اور نیک بنائیے

باپ اگر نیک ہو تو اس کا فائدہ دنیا ہی میں اس کی اولاد کو ہونے لگتا ہے



دوسروں کی اجازت کے بغیر اُن کی مدد نہ کریں۔

بعض اوقات ہم اُن کے بارے میں

ایسی چیز کو ٹھیک کرنا چاہتے ہیں

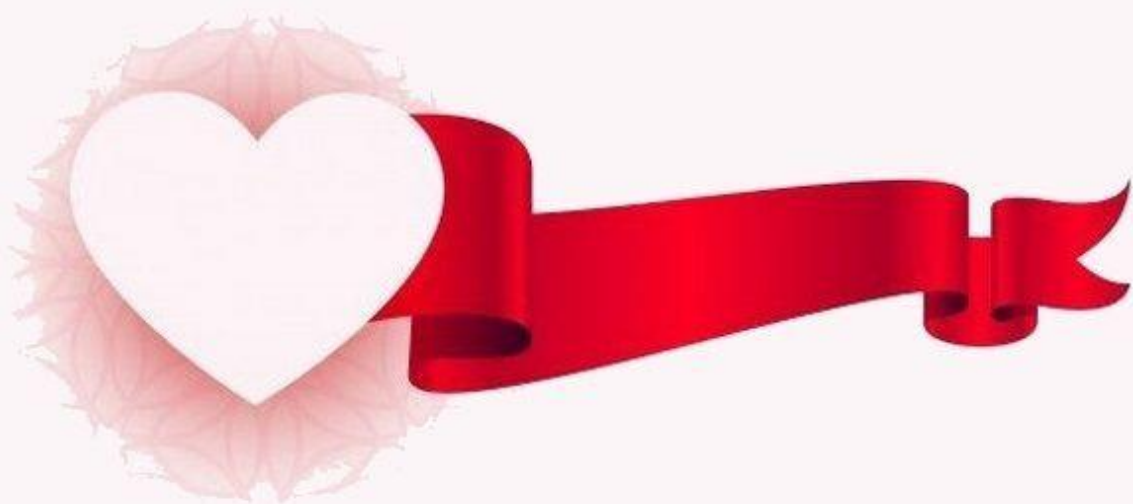
"جسے وہ لُٹا ہوا نہیں سمجھتے۔"

بندہ ہی بندے کو مارے

بندہ ہی بندے سے ہارے

بندے ہی بندوں کے پیارے

بندے ہی بندوں کے سہارے





ہمیں ان لوگوں سے دُور کر دے
جو ہمیں تجھ سے دُور کرتے ہیں
اور ان لوگوں سے قریب کر دے
جو تجھ سے قریب کرتے ہیں

آمین ثم آمین

شعور کا پہلا درجہ خاموش رہنے کی عادت

دوسرا درجہ بد تمیزی کا جواب نہ دینا

اور تیسرا درجہ

بد اخلاقی کا جواب اخلاق سے دینا ہے



ہر تاخیر کے پیچھے

کوئی نہ کوئی

خیر چھپی ہوئی ہے





نا کردہ پر تبصرہ کرنا
تُہمت اور بُہتان کہلاتا ہے

اور کردہ پر تبصرہ کرنا
غیبت کہلاتا ہے

اللہ پاک ہم سب کو تُہمت، بُہتان اور غیبت سے بچائے،

آمین ثم آمین

اللہ نے جانوروں سے بھی بڑے بڑے کام لیے

ہڈ ہڈ، جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے روبرو
ایک پوری قوم کے مسلمان ہونے کا سبب بن گیا



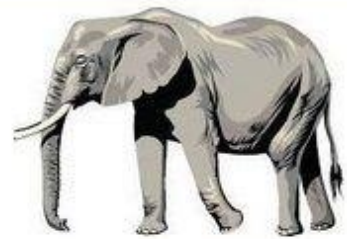
چیونٹی، جس کی وجہ سے
حضرت سلیمان علیہ السلام کی فوج کا رخ بدل گیا



کوا، جس کے ذریعے انسان کو
مردہ دفن کرنے کا طریقہ سکھایا گیا



ہاتھی، ایک ہاتھی نے
خانہ کعبہ کو گرانے سے انکار کر دیا



ابابیل، جس کے ذریعے
اللہ نے خانہ کعبہ پر حملہ آور لشکر کو تباہ کیا





اپنی خواہشوں کو
کبھی اپنے قدموں سے آگے نہ نکلنے دو،
جو مل گیا اس پر شکر کرو
جو چھن گیا اس پر افسوس نہ کرو۔

دُور تک ساتھ دیا کرتی ہیں آنکھیں، اُن کا
تو نے دیکھے ہی نہیں گاؤں سے جاتے ہوئے لوگ



سب سے بہترین وسیلہ
آپ کے اپنے دونوں ہاتھ ہیں،

اپنے دونوں ہاتھ اکٹھے جوڑ کر
جب آپ اپنی مشکلات کا حل تلاش نہ کر سکیں تو

اللہ کے آگے پھیلائیں،

اللہ آپ کے ہاتھوں کو کبھی خالی نہیں لوٹائے گا



کسی کا بُرا چاہنے سے پہلے
یہ بھی سوچ لیں کہ
آپ بھی اس دُنیا میں ہی رہتے ہیں



گھر کا سربراہ بننا اتنا آسان نہیں

سربراہ کی حالت ٹین کے اُس چھت کی طرح ہوتی ہے
جو تمام موسم خود جھیلتا ہے
مگر

اُس کے سائے میں رہنے والے کہتے ہیں
شور بہت کرتا ہے

اور گرم بھی جلدی ہو جاتا ہے



ایک تباہ کُن سوچ

میں درست،
باقی سب غلط



ایک دھاگے کی لاج رکھنے کو۔۔

موم کا روم روم جلتا ہے۔۔





آپ کو کیا لگتا ہے آپ کے مرنے کے بعد

آپ کے رشتے دار، آپ کے دوست، آپ کی اولاد، آپ کے بہن بھائی
قرآن پڑھ پڑھ کے آپ کو بخشیں گے؟؟

یہ افرا تفری کا دور ہے یہاں لوگ زندوں کو بھولے بیٹھے ہیں
مرنے کے بعد کون یاد رکھے گا

اپنی آخرت کی فکر خود کریں اپنے لیے قرآن خود پڑھیں یہی عقلمندی ہے
اور اپنے ہاتھ سے صدقہ خیرات کر کے رخصت ہوں !!

ٹوٹی ہوئی چیز حُبرُ کر
پہلے جیسی نہیں بن جاتی

کچھ توڑنے سے پہلے
بس اتنا یاد رکھ لیجئے گا



زندگی کی مثال

ہم لڈو کے دانے سے بھی سمجھ سکتے ہیں۔

اُمید ہمیشہ چھ کی ہوتی ہے،

لیکن ایک بھی آئے تو چلنا ہی پڑتا ہے



خود احتسابی

اپنی غلطی کا احساس

اصلاح کی ابتداء ہے



والد مرحوم کی یاد میں

کل میں تنہائی سے ڈر کر اس کو ڈھونڈنے نکلا

منیر نیازی (گلیات منیر)





♥ مادر

ایک سایہ ہے گھنے پیڑ کا میرے سر پر
ایک آنچل سے مجھے ٹھندی ہوا آتی ہے

ہر لکھی ہوئی بات کو
ہر پڑھنے والا نہیں سمجھ سکتا
کیونکہ

لکھنے والا احساس لکھتا ہے
اور پڑھنے والا الفاظ پڑھتا ہے



لوگوں سے انتقام مت لیا کریں،
خواب پھل خود ہی
درخت سے گر جاتا ہے۔۔۔



شکوے بہت عزت دار ہوتے ہیں

سب سے نہیں ہوتے

اور سب کے سامنے بھی نہیں ہوتے



مجھ سے اُکتائے ہوئے لوگوں میں
میں نے اپنا بھی نام دیکھا ہے





کچھ لوگ جدھر کی ہوا دیکھتے ہیں

ادھر چلے پڑتے ہیں

حالانکہ یہ کام انسانوں کا نہیں

گلی میں پڑے شاپروں کا ہوتا ہے



طوفان میں کشتیاں
اور غرور میں ہستیاں اکثر ڈوب جاتی ہیں۔

ہم اپنی ترجیحات کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں کہ
کس سے کتنا رابطہ رکھنا ہے

ہر وقت اور ہمیشہ
کوئی مصروف نہیں ہوتا





زندگی چھوٹی نہیں ہوتی

ہم جینا ہی دیر سے شروع کرتے ہیں
جب تک راستے سمجھ میں آتے ہیں
تب تک لوٹنے کا وقت ہو جاتا ہے

پھول نہیں مڑ جھاتے،

وقت پُورا ہو جاتا ہے

واصف علی واصف (گفتگو 12، صفحہ 182)



بُھولتا تو کوئی نہیں



بس
یاد کرنے کے
بہانے
ختم ہو جاتے
ہیں

دوسروں سے متعلق اپنی زبانوں کو سی ڈالو

کیونکہ بدگمانیاں

بالکل ایک پھٹے کپڑے کی طرح ہیں

جتنا بھی سی لو، کپڑا پھر بھی پھٹا ہی رہے گا



SAVE TREES, SAVE NATURE

کوئی شے جب کم ہو جاتی ہے
تب اس کی اہمیت سمجھ آتی ہے





کسی کو اذیت دینے کے بعد

بہتر ہو گا کہ

تم بھی اپنی باری کا انتظار کرو

ٹوٹی پھوٹی اک کشتی اور خشک سمندر دیکھاتا
کل شب میں نے جھانک کے شاید اپنے اندر دیکھاتا



وقت گزر جانے کے بعد۔۔۔
اگر کوئی قدر کرے تو
اسے قدر نہیں، پچھتاوا کہتے ہیں





ضروری نہیں کہ

ہر شخص جو تمہاری زندگی سے چلا گیا
اُس کا حبانہ تمہارے لیے ہی اچھا تھا
ہو سکتا ہے کہ

یہ اُس کے لیے اچھا ہو اور تم ہی مصائب کی جڑ ہو
تو ہر معاملے میں تعصب نہ رکھیں کہ
تم ہی صالحین میں سے ہو

دُنیا کے لیے آپ ایک شخص ہیں
لیکن اپنے گھر والوں کے لیے
آپ ہی دُنیا ہیں،
اپنا خیال رکھیں



اِتنی کو شش ضرور کیا کریں

کہ کوئی آپ کی وجہ سے

رب کے سامنے نہ روئے



دُنیا کی نعمتیں ہمیشہ کے لیے عطا نہیں کی جاتیں
نہ جوانی سدا قائم رہتی ہے

نہ رُعب و دبدبہ

نہ شال و شوکت اور نہ ہی صحت

لہذا عجز و انکساری کا دامن کبھی نہ چھوڑیں



جہاں مان نہیں رکھے جاتے

وہاں شکوے نہیں ہوتے،

گفتگو نہیں ہوتی،

گزارشیں نہیں ہوتیں۔



ماں باپ کو خوش کرنا دُنیا کا آسان ترین کام ہے

اُن کو آپ سے

ذرا سی توجہ اور نرمی کے سوا کچھ نہیں چاہیے ہوتا

یہ زندگی کے وہ جھرنے ہیں جو محض آپ کے لیے بہتے ہیں

ان کا خشک ہو جانا،

اولاد کی بڑی بد قسمتی ہے



غریب کو صدقہ یہ سمجھ کر مت دیجیے کہ
آپ اس کی دنیا سنوار رہے ہیں
بلکہ یہ سمجھ کر دیجیے کہ
وہ آپ کی آخرت سنوار رہا ہے





باپ

لفظ "ماں" کی جمع "مائیں"

لیکن لفظ "باپ" کی جمع کیا ہے؟

میں نے لفظ "باپ" کے تمام مترادف سوچے

والد، ابا، باپ، ابو،

لیکن کسی ایک بھی لفظ کی جمع نہیں مل سکی

بہت حیرت سے سوچا کہ ہم نے کبھی غور ہی نہیں کیا کہ

انسان کی زندگی میں ماں کے رتبے پر تو بہت سے رشتے جڑ جاتے ہیں

لیکن باپ ہمیشہ ایک ہی رہتا ہے

اسی لیے زندگی میں اسکی کمی کا خلاء کبھی پُر نہیں ہوتا

زندگی کی کہانی کا سب سے مشکل کردار باپ کا ہے

یہ ذمہ داری

باپ کے سوا کوئی نہیں نبھاسکتا



اپنے معاملات سوچ سمجھ کر اور حوصلہ مندی سے
حل کریں کیونکہ

کبھی کبھی تعلقات قصور سے نہیں،
ذہنی فطور سے بھی خراب ہو جاتے ہیں



زندگی کی اُلجھنوں سے فرار چاہیے
مجھے بچپن کا
ایک دن اُدھار چاہیے



درد ہی احتجاج کرتا ہے۔۔
زخم تو بے زبان ہوتے ہیں !!!

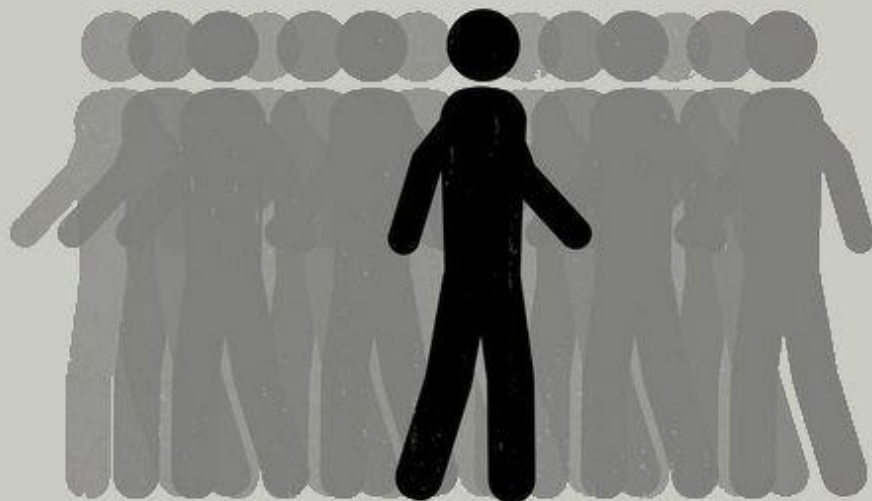


میں نے لوگوں کی بھڑ میں

لوگوں کو

لوگوں کے لیے

ترستے دیکھا ہے



ماں کے بغیر تو
گھر میں رکھی ہوئی چیز نہیں ملتی
اور تم سکون ڈھونڈ رہے ہو۔



علم پھیلانا ایسا خزانہ ہے

جس کے پھل کا ثواب

آپ کو ملتا رہتا ہے



بچوں کو جب آپ مارتے ہیں تو
اس کا مطلب پتہ ہے کیا ہے کہ
آپ میں سمجھانے کی صلاحیت نہیں ہے





باپ ایسا شجر ہے
جس کے سائے میں

بیٹیاں راج کرتی ہیں

اس کو تھما کے فون، فراغت تو مل گئی
لیکن بڑوں کے ہاتھ سے بچہ نکل گیا



انسان اپنے اخلاق کی وجہ سے

"دل میں" اُتر جاتا ہے یا

"دل سے" اُتر جاتا ہے



تُربت میں ساتھ لائے ہو،
بس ایک ہی کفن
تم تو بہت امیر تھے،
دولت کہاں گئی؟

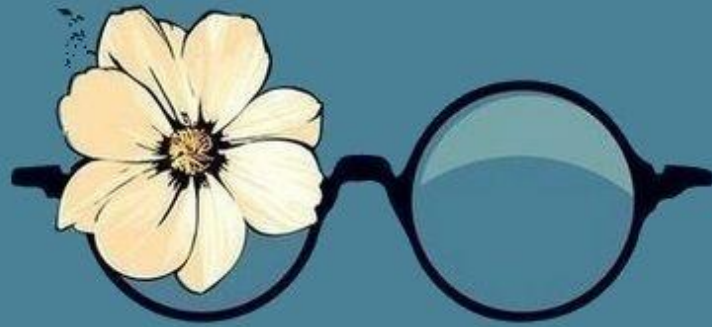




دھوکہ بڑی کمال کی چیز ہے
کبھی کھاکر دیکھو سمجھدار ہو جاؤ گے

جتنا آپ کے پاس ہے
اس سے کم دکھاؤ

اور جتنا آپ جانتے ہو
اس سے کم بولو



محتاج

معذوری نہیں۔۔

سوچ بناتی ہے۔



زرد پتے جہاں سے ٹوٹے ہیں
سبز پتے وہاں سے نکلیں گے





ہم جانتے ہیں کہ

صدقہ مصیبت کو قریب نہیں آنے دیتا

لیکن

ہم صدقہ مصیبت آنے کے بعد دیتے ہیں

ٹوٹنے کا مطلب ہمیشہ زندگی ختم ہونا نہیں ہوتا
کبھی کبھی ٹوٹنے کا مطلب
زندگی کا آغاز بھی ہوتا ہے



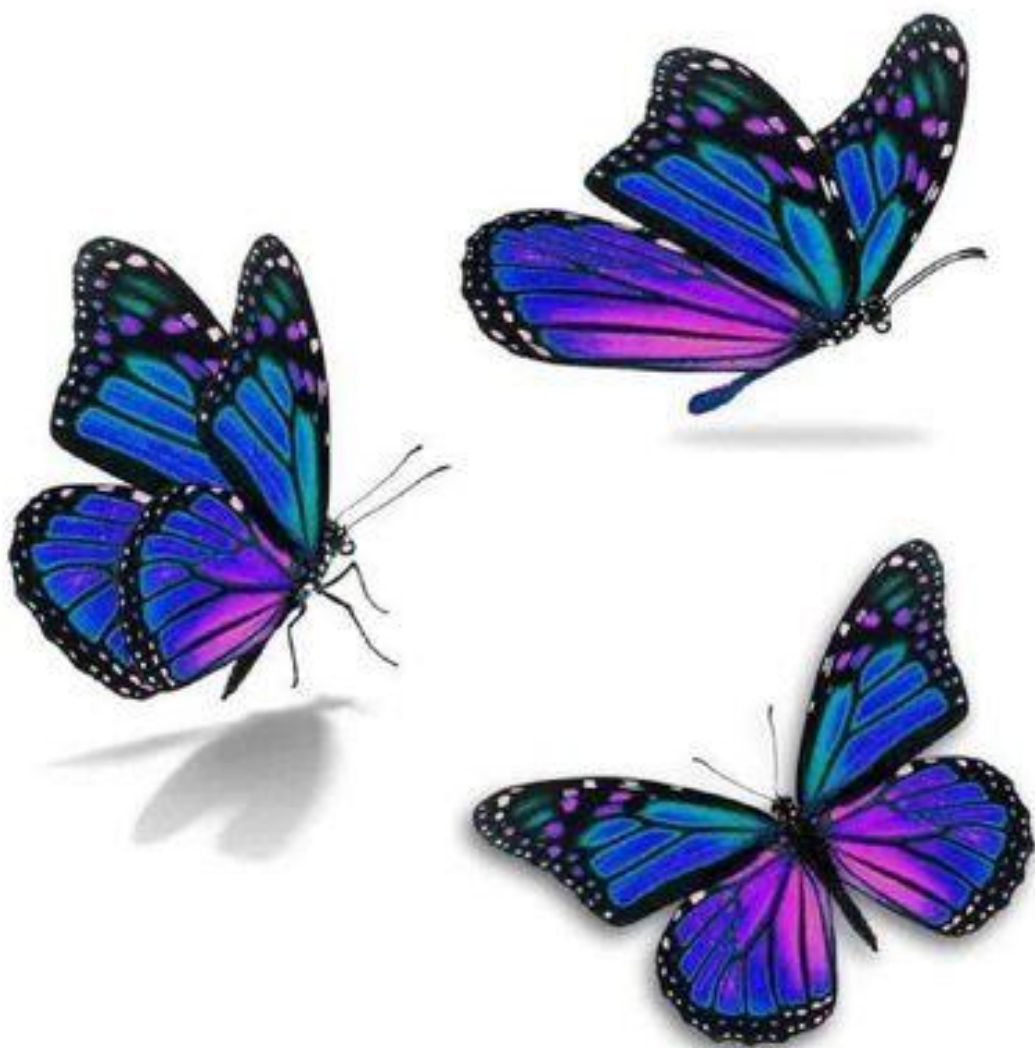
جب بول کر ہی
احساس دلانا ہو تو
گُونگے بن جانا ہی بہتر ہے



کچھ لوگوں کی مثال اس قلم جیسی ہوتی ہے
دل کے اوپر بھی جگہ دے دو
پھر بھی نقصان دیتے ہیں



ہمیں برا نہیں لگتا سفید کاغذ بھی
یہ تتلیاں تو تمہارے لئے بناتے ہیں

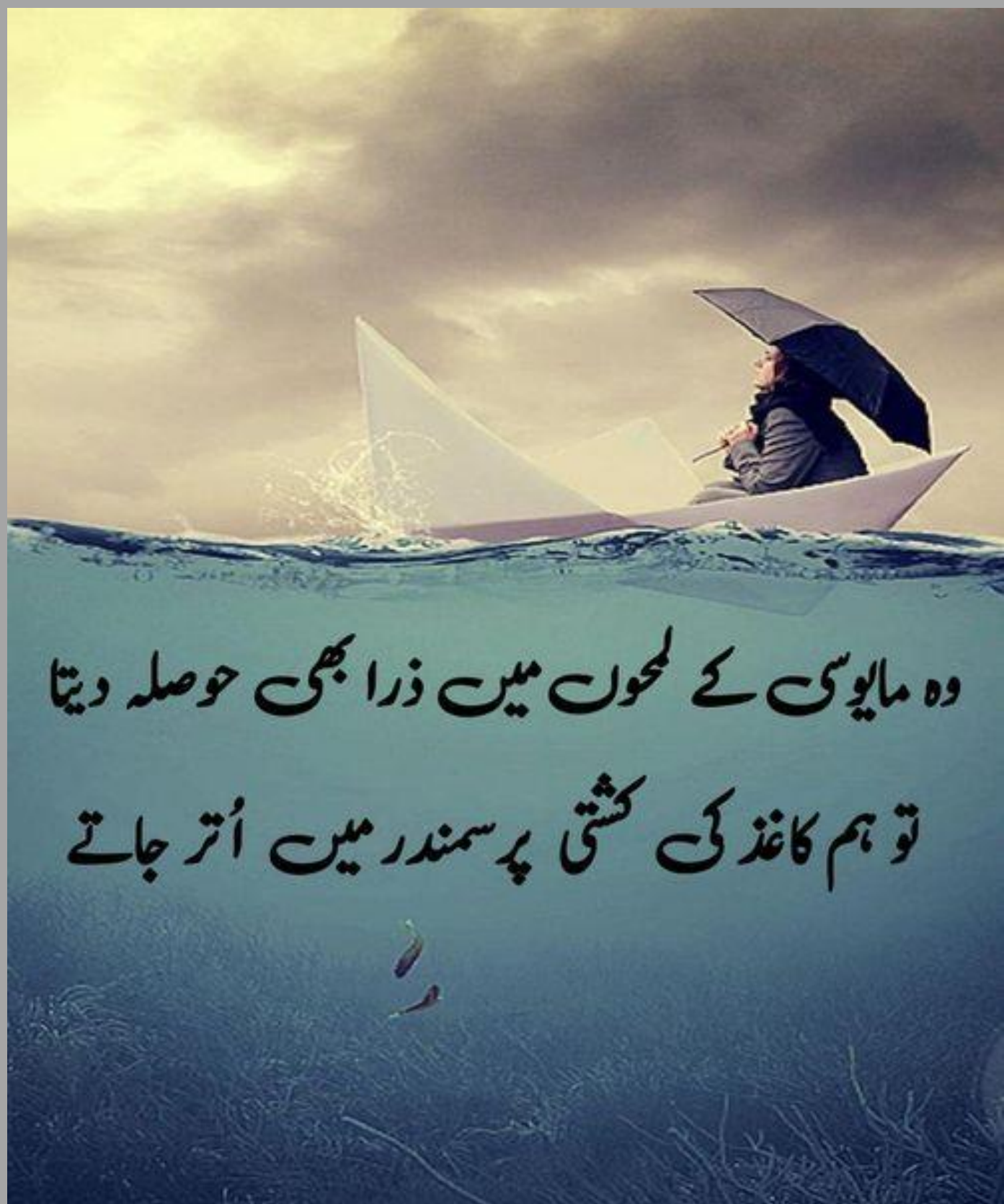


باپ نه هتو تو گهر كه اصول اور طور طريقه
بكهر سه جاته هين
يا الله هر باپ كو سلامت ركهنه--آمين



خوش اخلاقی ایسا عطر ہے
جسے جتنا زیادہ آپ دوسروں پر چھڑکیں گے
اتنی ہی زیادہ خوشبو
آپ کو اپنے اندر سے آئے گی





وہ مایوسی کے لہجوں میں ذرا بھی حوصلہ دیتا
تو ہم کاغذ کی کشتی پر سمندر میں اُتر جاتے

کوئی تدبیر کرو، وقت کورو کو یارو

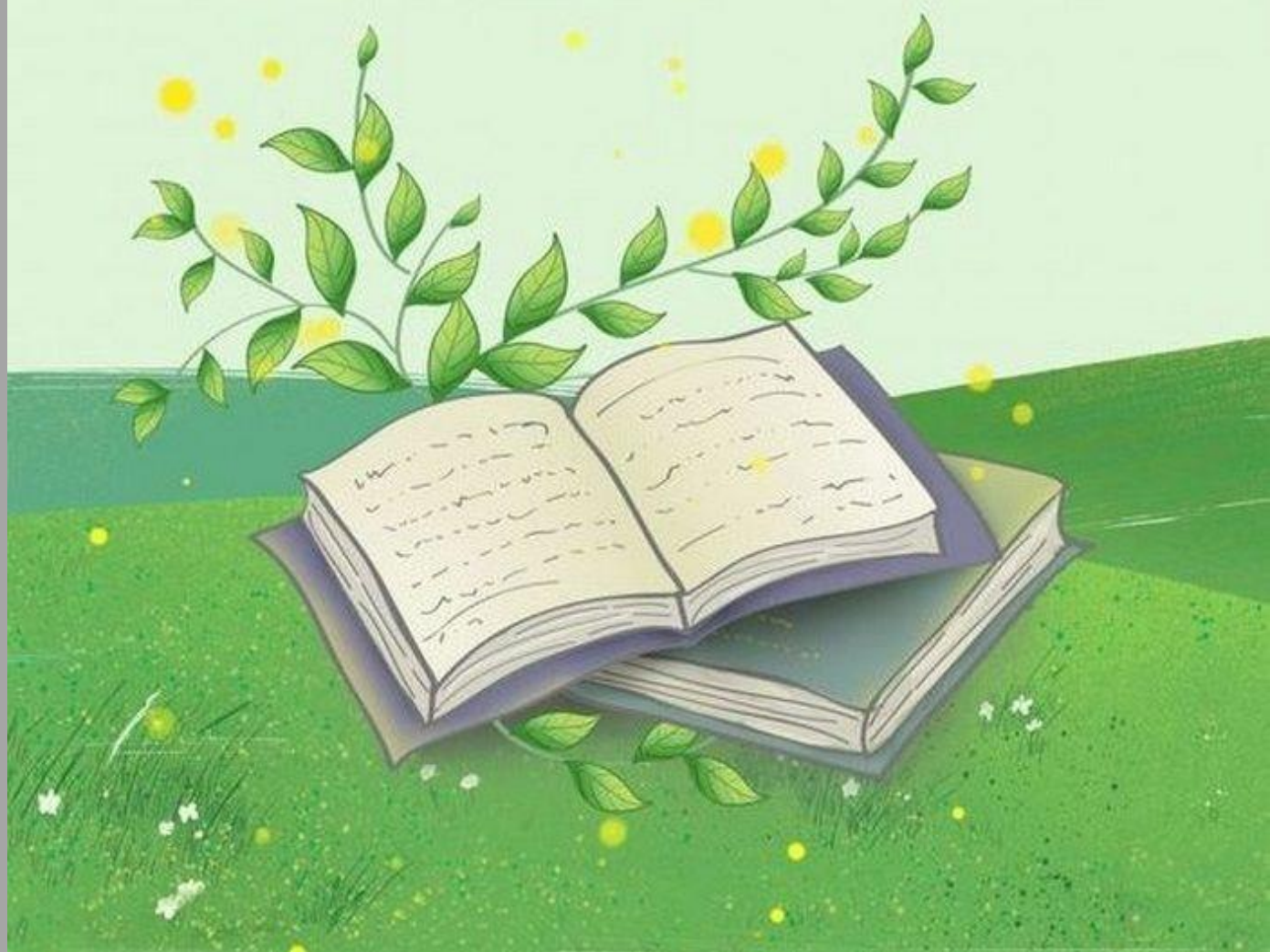
صبح دیکھی ہی نہیں،

شام ہوئی جاتی ہے

افتخار عارف




لفظوں کی دسترس میں مکمل نہیں ہوں میں
لکھی ہوئی کتاب کے باہر سے سُن مجھے



کوشش کریں جہاں رہیں وہاں اچھا کردار، اچھا اخلاق اور
خوبصورت یادیں چھوڑ جائیں

لوگوں کی خدمت کریں لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کریں
کیونکہ آپ تو چلے جائیں گے مگر آپ کا کردار آپ کا اخلاق
آپ کی خوبصورت یادیں باقی رہ جائیں گی۔



A serene sunset scene with a warm orange and yellow sky. Several birds are captured in flight, their silhouettes against the bright light. Below the horizon, the water reflects the colors of the sky, creating a shimmering effect. The overall mood is peaceful and contemplative.

شام مرتی نہیں تنہا کبھی۔۔۔
ساتھ ایک دن بھی چلا جاتا ہے

بابا تو چاہت میں گڑیا کہتے تھے

بیٹیاں سچ مچ کھلونا نہیں ہوتی



وقت نے ختم کر دیے سارے وسیلے شوق کے

دل تھا اُلٹ پلٹ گیا،
آنکھ تھی بوجھ بوجھا گئی



اے پرندو!!

میں ایک انسان یعنی اشرف المخلوقات آپ سے مخاطب ہوں
تم اس جہاں کی سرد موسم کی سرد شاموں کی سرد ہواؤں میں
اپنے غم، دکھ، رنجشوں کو یاد کر کے خود کو کسی سے کم مت سمجھنا

اس جہاں میں ہم بھی ہیں۔۔
ہاں ہم بھی ہیں یعنی ہم اشرف المخلوقات



تم سے ملے بھی ہم تو عمر کے اُس موڑ پر

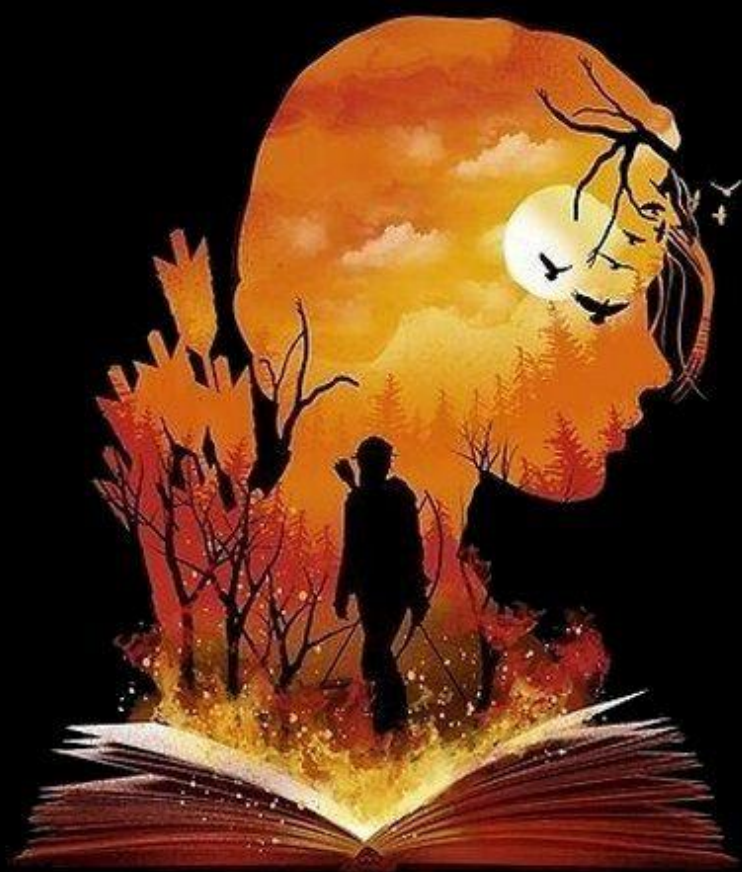
کشتی ہوئی نصیب تو ---- دریا نہیں رہا



بُھوک بچوں پہ جھپٹتی ہے درندوں کی طرح
تھک بھی جاتا ہوں تو آرام سے خوف آتا ہے



کون آنکھوں میں چھپے کرب کو پڑھتا ہوگا
لوگ اتنے بھی سمجھدار کہاں ہوتے ہیں



میری بے چینی مرے عشق کو برباد نہ کر دے
پھر پھر اُتا بھی نہیں ہوں کہ وہ آزاد نہ کر دے!



کبھی یک — یک — توحب
کبھی دفعتاً تنافل،

کوئی آزما رہا ہے مجھ کو
رُخ بدل بدل کے





کاش بازار سے جو مل جاتا
اپنا بچپن خرید لاتے ہم

جب آپ سے غیر ارادی نیکیاں ہونے لگیں تو مسکرائیں

کیوں کہ وہاں کہیں اوپر آپ پر نظر کرم ٹھہر گئی ہے





پہاڑوں سے اُترتی شام کی بیچارگی دیکھیں
درختوں پر لرز کر بُجھ رہی ہیں آخری کرنیں

بہت ہی سَرد ہے اب کے دیارِ شوق کا موسم
چلو گزرے دنوں کی راکھ میں چنگاریاں ڈھونڈیں



پرندہ جب اڑنے کی ٹھکان لے
تو ہوا کو راستہ دینا ہی پڑتا ہے

مطلب کی کشتی پر سوار لوگ
بہت جلد مخلص لوگوں سے بچھڑ جاتے ہیں



برداشت کے کانوں سے
سنو

رحم کی آنکھوں سے
دیکھو

محبت کی زبان سے
بات کرو

مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ

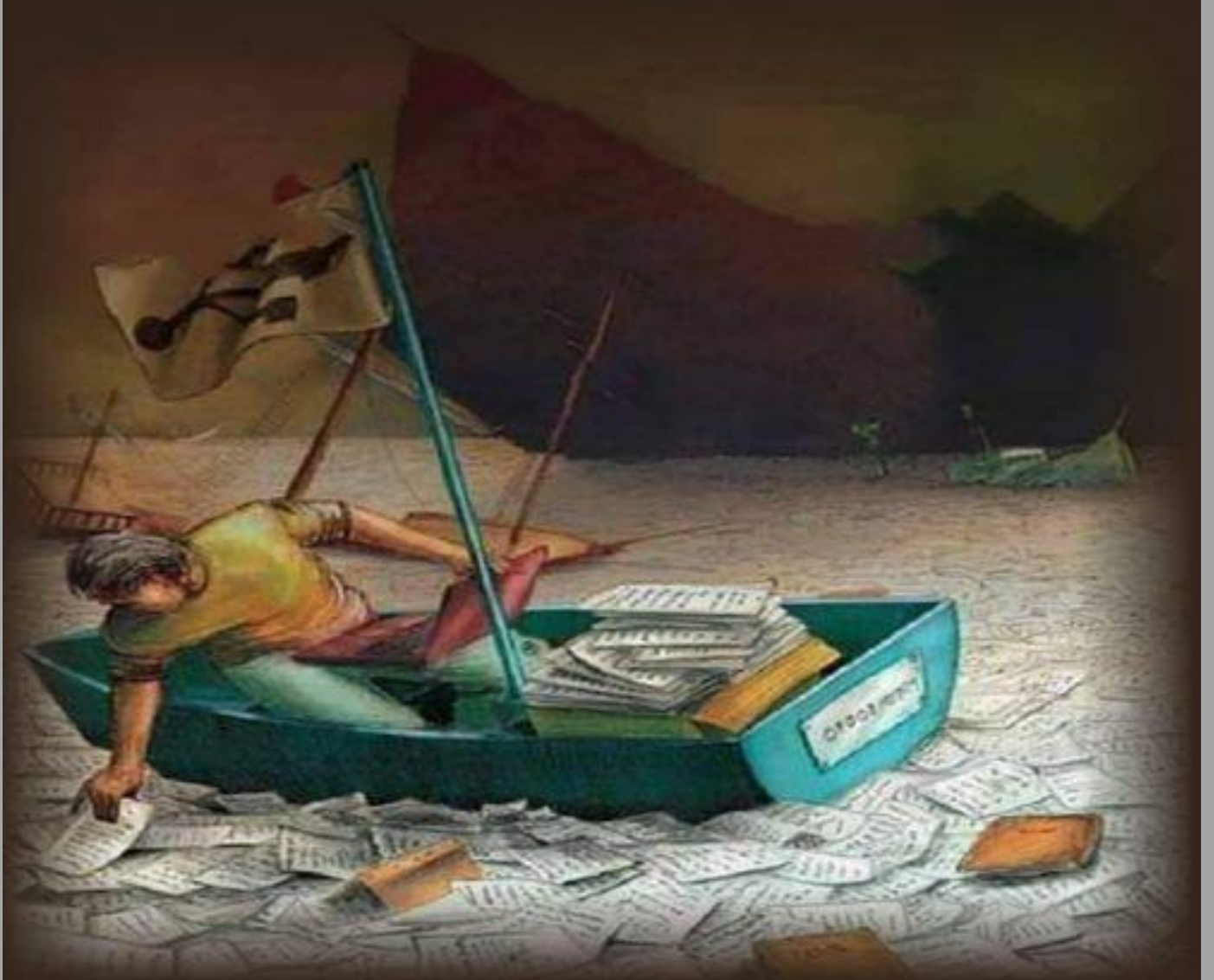




چل انشاء اس بستی سے،
یہاں لوگ سیانے بستے ہیں

تُو اور میں تو پاگل ہیں، چل کُچ کریں ویرانوں کو

وہ ایک خط جو تو نے کبھی لکھا ہی نہیں
میں روز بیٹھ کے اُس کا جواب لکھتا ہوں



آپس میں پیار محبت سے خوشحال زندگی گزاریں
بڑھاپے میں میاں بیوی ہی ایک دوسرے کا سہارا ہوتے ہیں
عملی منظر تصویر اُلٹ کر دیکھ لیں



ہم کو مالی کی مشقت کا بھر م رکھنا تھا
سو جہاں کوئی بھی نہ مہکا، وہاں ہم مہکے



چھوٹے ہمیشہ اپنے بڑوں سے سیکھتے ہیں
عادتیں، عبادتیں، محبتیں اور نفرتیں



بچوں کے چھوٹے ہاتھوں کو چاند ستارے چھونے دو

چار کتابیں پڑھ کر یہ بھی ہم جیسے ہو جائیں گے





نسیکی کرنے کے لئے آپ کا بہت مالدار ہونا ہی ضروری نہیں
بس دل میں نسیکی کرنے کی آرزو ہونی چاہیے
کبھی کبھی کوئی چھوٹا سا کام کر کے بھی
دل کو بہت سکون مل جاتا ہے
آپ کو شش کر کے تو دیکھیں

نومبر کی سرد شام ہے
شال تو اس نے اوڑھی ہوگی

آدھی چائے پی لی ہوگی
آدھی عادتاً چھوڑی ہوگی

میری یاد اور اسے!!

ارے نہیں!!!

اسے اتنی فرصت تھوڑی ہوگی!





دسمبر جانے والا ہے چلو ایک کام کرتے ہیں

نظر انداز کرتے ہیں		پرانے باب بند کر کے
اُلفت کے راستے چن کر		نئے سپنے سبھی بُن کر
راہیں ہموار کرتے ہیں		وفاداری پہ جینے کی
نہ ہو دل کا کوئی مُغلس		جہاں پر ہوں سبھی مُخلص
کہیں آباد کرتے ہیں		اک ایسی بستی اپنوں کی
ہوں سانجھی سب وہاں ٹھہرے		جو غم دیتے نہ ہوں گہرے
مکان کی بات کرتے ہیں		سب ایسے ہی ملکینوں سے
نہ پڑھا ہو فتنے میں		نہ دیکھا ہو زمانے میں
سبھی آغاز کرتے ہیں		اب ایسے جنوری کا ہم